لمحہ فکریہ

محمد الیٰسین ظفر

بھارت کی جنگی تیاریاں اور پاکستانی قوم کی بے حسی

کارگل کے معاملے نے جہاں پاک بھارت جنگ کے امکانات کو ہوا دی وہاں اس مسئلے نے پوری دنیا کو کشمیر کے معاملہ کی طرف متوجہ کر دیا۔ خاص کر عالمی طاقتوں نے بھی اس مسئلہ کی نزاکت کا احساس کیا۔ کارگل سے مجاہدین کی واپسی اور اس کے اسباب پر الگ بحث ہو سکتی ہے کہ آیا یہ فیصلہ بروقت صحیح تھا یا یہ پاکستان کے مفادات کے خلاف سازش؟

لیکن ہم یہاں اس سے بھی سنگین مسئلہ کی طرف تمام جماعتوں کے قائدین' علماء' مشائخ اور حکومتی کارپردازوں کی توجہ مبذول کرانا چاہیں گے۔

ان ایام میں جب مسئلہ کارگل بام عروج پر تھا۔ پاک بھارت کے درمیان جنگ کے بادل منڈلا رہے تھے۔ عالمی طاقتیں وطن عزیز کے خلاف صف آراء تھیں ہر ذی شعور دانشمند اور صاحب عقل شخص نے اس بات کا بخوبی جائزہ لیا ہو گا کہ بحیثیت مجموعی قوم کا رویہ کس قدر افسوسناک تھا۔ عجیب و غریب حالات دیکھنے میں آئے۔ نہ ان میں مسئلہ کی اہمیت کا شعور' نہ جنگ کے خطرناک نتائج سے نمٹنے کے لئے کوئی منصوبہ بندی نہ دشمن کے خلاف نفرت اور نہ ہی جوش و خروش' یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ پوری قوم خواب غفلت میں پڑی تھی۔ خود غرضی اور بے حسی کے مرض میں مبتلا تھی۔ اپنے اپنے مفادات کے تحفظ اپنی ساکھ اور وجاہت کو بچانے کی فکر دامن گیر تھی۔ ایسا المناک رویہ کبھی دیکھنے میں نہ آیا۔

سرحدوں پر انتہائی سنگین صورت حال عالمی قوتیں پاکستان پر مشترکہ حملہ کی پیش بندی کر رہی تھیں۔ لیکن اندرون پاکستان اس سنگینی کا ذرا بھی احساس نہ تھا۔ زندگی اس طرح رواں دواں تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ تمام شعبہ ہائے زندگی میں ذرا بھی تبدیلی رونما نہ ہوئی۔ قتل' چوری' ڈاکے' لوٹ مار' منکرات' فواحش' ملاوٹ' ذخیرہ اندوزی' رشوت غرضیکہ وہ کونسا جرم جس میں کمی واقع ہوئی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے خلاف بغاوت و سرکشی کے وہ تمام ساماں اسی طرح موجود ہیں۔ جو نام نہاد ثقافت اور اخلاق باختہ فلمیں' فحش گانے کھلے عام چل رہے ہیں۔ ان کی ویڈیو کا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ اہتمام کے ساتھ جاری ہے۔ پاکستانی قوم جو ان کی فلموں اور گانوں کی دلدادہ ہے وہ کیونکر ان کے خلاف جنگ میں شریک ہو گی۔ حقیقت یہی ہے کہ یہ قوم اخلاقی طور پر تباہ ہو چکی ہے اور اب اپنے لئے موت کے گڑھے کھود رہی ہے۔

جبکہ دوسری جانب ہندوستانی قوم نے پورے بھارت کو جنگی جنون میں مبتلا کر دیا اور یہ احساس پیدا کیا کہ پاکستان کا خاتمہ ہی بھارت کی سلامتی کا ضامن ہے۔ اس پر بھارتی عوام نے اربوں روپیہ اکٹھا کر کے بھارت سرکار کو دیا تاکہ جنگ کی آگ کو ٹھنڈا نہ ہونے دیا جائے۔

بڑے دکھ اور افسوس کے ساتھ ہم عرض کریں گے کہ یہاں پاکستانیوں نے اس موقعہ پر مردہ قوم کا ثبوت دیا۔ کراچی سے خیبر تک کسی جگہ نہ جوش و خروش' نہ ہی بھارت کے خلاف نفرت اور نہ جنگ کی تیاری۔۔۔۔ ان سنگین حالات میں اگر خدانخواستہ جنگ ہو جاتی تو یہ قوم تباہی و بربادی سے دوچار ہوتی۔ مشاہدہ میں یہ بات بھی آئی ان حالات میں بھی لوگ سرعام بھارتی فلموں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ہوٹل ہوں یا گھر' فلائنگ کوچز ہوں یا چائے خانے ہر جگہ بڑے فخر سے ان فلموں کا تذکرہ ہوتا ہے اور فحش گانوں کی فرمائش بھی۔

ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ان خطرناک حالات میں لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے' مسجدیں بھر جاتی' گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے' مجاہدین کی کامیابی اور ملک کی سلامتی کی دعائیں مانگی جاتیں' بھارتی فلموں کو سرعام نذر آتش کیا جاتا' ویڈیو سنٹروں کو تالے لگا دیئے جاتے' نفرت کا اظہار کیا